المنطق نعم العون علی ادراک العلوم کلہا (ابن سینا)

آسان منطق

شرح اردو

تیسیر منطق

مرتب

عصمت اللہ معاویہ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاون کراچی

ناشر

جامعہ فرقانیہ ویلیج ایڈ سریاب روڈ کوئٹہ

﴿المنطق نعم العون علی ادراک العلوم کلہا﴾ (ابن سینا)

آسان منطق

مرتب

عصمت اللہ معاویہ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبق اول

علم کی تعریف اور اس کی قسمیں

علم کی تعریف: کسی چیز کی صورت کا ذہن میں آنا، جیسے: زید

علم کی دو قسمیں ہیں: ١۔تصور ٢۔اور تصدیق۔

تصور: وہ علم ہے جو حکم سے خالی ہو، جیسے: زید کا غلام۔

تصدیق: وہ علم ہے جس میں حکم پایا جائے، جیسے: زید کھڑا ہے۔

حکم ''ہے'' اور ''نہیں'' کو کہتے ہیں۔

مشق

ان مثالوں میں غور کر کے تصور وتصدیق بتائیں؟

سوال	جواب	وجہ
١۔زید کا گھوڑا	تصور ہے	فقط گھوڑے کی تصویر ذہن ہے لیکن حکم نہیں لگایا گیا
٢۔عمرو کی بیٹی	تصور ہے	// // //
٣۔عمرو زید کا غلام	تصور ہے	حکم مذکور نہیں
٤۔بکر خالد کا بیٹا ہوگا	تصور ہے	// // //
٥۔سرد پانی	تصور ہے	// // //
٦۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں	تصدیق ہے	حکم مذکور ہے
٧۔جنت حق ہے	تصدیق ہے	// // //

۸۔دوزخ کا عذاب	تصور ہے	حکم مذکورنہیں
۹۔قبر کا عذاب حق ہے	تصدیق ہے	حکم مذکور ہے
۱۰۔مکہ معظّمہ	تصور ہے	حکم مذکورنہیں

سبق دوم

تصور کی دو قسمیں ہیں: ۱۔بدیہی ۲۔نظری

تصدیق کی بھی دو قسمیں ہیں:۱۔بدیہی ۲۔نظری

تصور بدیہی: وہ ہے جو تعریف کا محتاج نہ ہو، جیسے: سردی، گرمی۔

تصور نظری: وہ ہے جو تعریف کا محتاج ہو، جیسے: جن، ملائکہ۔

تصدیق بدیہی: وہ ہے جو دلیل کا محتاج نہ ہو، جیسے: دو چار کا آدھا ہے۔

تصدیق نظری: وہ ہے جو دلیل کا محتاج ہو، جیسے: جہاں حادث ہے۔

مشق

تصور اور تصدیق اس میں کون کونسی ہیں:

سوال	جواب	وجہ
۱۔پل صراط	تصور نظری ہے	اس لیے کہ اس کے جاننے کے لیے کسی قدر غور و فکر کی ضرورت نہیں
۲۔جنّت	تصور نظری	اس لیے غیر مسلموں کو اس کے سمجھنے میں نظر و فکر کی ضرورت ہے
۳۔قبر کا عذاب	تصور نظری	منکرین حیاۃ بعد المات عذاب قبر کی حقیقت سمجھانے کے لیے دلائل کی ضرورت ہے
۴۔چاند	تصور بدیہی	نام لیتے ہی ایک تصویر ذہن میں آتی ہے، سمجھانے کی ضرورت نہیں
۵۔آسمان	تصور بدیہی	//
٦۔دوزخ موجود ہے	تصدیق نظری	منکرین قیامت کو دلائل کے ذریعے سمجھانا پڑے گا
۷۔ترازو اعمال کا	تصور نظری	منکرین کو دلائل کے ذریعے سمجھانا پڑے گا

۸۔جنّت کے خزانے	تصور نظری	//
۹۔عمرو کا بیٹا کھڑا ہے	تصدیق بدیہی	ہر دیکھنے والا اس حکم کے صدق و کذب کو بغیر غور وفکر کے جان سکتا ہے
۱۰۔کوثر جنّت کا حوض ہے	تصدیق نظری	منکرین کو دلائل کے ذریعے سمجھانا پڑے گا
۱۱۔آفتاب روشن ہے	تصدیق بدیہی	ہر بینا اس کے صدق و کذب کا بغیر نظر وفکر کے یقین رکھتا ہے

سبق سوم

نظر وفکر ومنطق کی تعریف اور منطق کی غرض وموضوع

نظر وفکر: اُمور معلومہ کو ترتیب دینا تا کہ امر مجہول کی طرف پہنچائے۔

منطق کی تعریف: چند ایسے قوانین کو جاننا ہے جن کی رعایت رکھنا، ذہن کو خطافی الفکر سے بچاتا ہے۔

منطق کی غرض: نظر وفکر کی غلطی سے بچنا۔

منطق کا موضوع: وہ معلوم تصورات اور تصدیقات ہیں اس حیثیت سے کہ وہ کسی نامعلوم تصور یا تصدیق تک پہنچائیں۔

سبق چہارم

دلالت ووضع اور دلالت کی قسمیں

دلالت کا لغوی معنی: راستہ دکھانا۔

اصطلاحی معنی: کسی شئ کا اس حیثیت سے ہونا کہ اس شئ کے علم سے کسی دوسری شئ کا علم لازم آئے۔

شئ اول کو دال، شئ ثانی کو مدلول کہتے ہیں، جیسے: دھواں سے آگ کا علم ہونا۔

وضع کا لغوی معنی: رکھنا۔

وضع کا اصطلاحی معنی: ایک شئ کا دوسری شئ کے ساتھ اس طرح خاص کرنا کہ پہلی شئ کے علم سے دوسری شئ کا خود بخود علم ہو جائے، شئ اول کو موضوع، شئ ثانی کو موضوع لہ کہتے ہیں، جیسے: چاقو سے دستہ اور پھل کا علم ہونا۔

دلالت کی دو قسمیں ہیں:

(۱)لفظیہ (۲) غیر لفظیہ

دلالت لفظیہ: جس میں دال لفظ ہو، جیسے: زید کی دلالت اس کی ذات پر۔

دلالت غیر لفظیہ: جس میں دال لفظ نہ ہو، جیسے: دھواں کی دلالت آگ پر۔

پھر ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں:

(۱)وضعیہ (۲) طبعیہ (۳) عقلیہ

دلالت لفظیہ وضعیہ: جس میں دال لفظ ہو اور دلالت وضع کی وجہ سے ہو، جیسے: لفظ زید کی دلالت اس کی ذات پر۔

دلالت لفظیہ طبعیہ: جس میں دال لفظ ہو اور دلالت طبعیت کے تقاضے کی وجہ سے ہو، جیسے: لفظ ''آہ آہ'' کی دلالت رنج وصدمہ پر۔

دلالت لفظیہ عقلیہ: جس میں دال لفظ ہو اور دلالت عقل کے تقاضے کی وجہ سے ہو، جیسے: دیز کی دلالت دیوار کے پیچھے موجود انسان پر۔

دلالت غیر لفظیہ وضعیہ: جس میں دال لفظ نہ ہو اور دلالت وضع کی وجہ سے ہو، جیسے: دوال اربعہ کی دلالت اپنے مدلول پر (دوال اربعہ: خطوط، عقود، نُصب، اشارات)

دلالت غیر لفظیہ طبعیہ: جس میں دال لفظ نہ ہو اور دلالت طبعیت کے تقاضے کی وجہ سے ہو، جیسے: گھوڑے کا ہنہنانا گھاس اور پانی کے مانگنے پر۔

دلالت غیر لفظیہ عقلیہ: جس میں دال لفظ نہ ہو اور دلالت عقل کے تقاضے کی وجہ سے ہو، جیسے: دھواں کی دلالت آگ پر۔

مندرجہ ذیل مثالوں میں دلالت، دال اور مدلول بتائیں:

شمارہ	امثلہ	دلالت	دال	مدلول
١	سر کا ہلانا۔ ہاں یا نہیں	غیر لفظیہ وضعیہ	سر کا ہلانا	ہاں یا نہیں
٢	سرخ جھنڈی۔ ریل کا ٹھرانا	غیر لفظیہ وضعیہ	سرخ جھنڈی	ریل کا ٹھرانا
٣	تار کے کھٹکے کی آواز۔ تار کا مضمون (١)	غیر لفظیہ وضعیہ	تار کے کھٹکے کی آواز	تار کا مضمون؟
٤	لفظ، قلم، تختی۔ مدرسہ، زید، انسان	لفظیہ وضعیہ	مذکورہ الفاظ	جو چیزیں مراد لی جاتی ہیں
٥	دھوپ۔ آفتاب	غیر لفظیہ عقلیہ	دھوپ	آفتاب
٦	آہ اوہ اوہ	لفظیہ طبعیہ	آہ اوہ اوہ	رنج والم، درسینہ

سبق پنجم

دلالت لفظیہ وضعیہ کی قسمیں

دلالت لفظیہ وضعیہ کی تین قسمیں ہیں:

(١) مطابقی (٢) تضمنی (٣) التزامی

دلالت مطابقی: لفظ اپنے پورے معنی موضوع لہ پر دلالت کرے، جیسے: انسان کی دلالت حیوان ناطق پر۔

دلالت تضمّنی: لفظ اپنے معنی موضوع لہ کے جزء پر دلالت کرے، جیسے: انسان کی دلالت

١۔ ٹیلی گراف ماسٹر ایک مشین ہے جس کے ذریعے سے پیغام ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جاتا ہے، پیغام بھیجنے والے کی آواز اس کی تاروں کی کھنکھناہٹ میں صاف سنائی دیتی جسے ٹیلی گراف ماسٹر فوراً سمجھ جاتا ہے کیونکہ وہ ان تاروں کی آواز کی وضع سے واقف ہے، وہ جان جاتا ہے کہ ون تاروں کے کھنکے سے کون سے حروف ادا ہو رہے ہیں۔

صرف حیوان یا صرف ناطق پر۔

دلالت التزامی: لفظ اپنے معنی موضوع لہ کے لازم پر دلالت کرے، جیسے: انسان کی دلالت قابلیت علم پر۔

امثلہ ذیل میں دلالت لفظیہ وضعیہ کی قسمیں بتائیں:

سوال	جواب	دال	مدلول
۱۔نابینا۔آنکھ	دلالت التزامی ہے	نابینا	آنکھ
۲۔لنگڑا۔ٹانگ	یہ بھی دلالت التزامی ہے	لنگڑا	ٹانگ
۳۔درخت۔شاخیں	دلالت تضمنی	درخت	شاخیں
۴۔نکٹا۔ناک	دلالت التزامی ہے	نکٹا	ناک
۵۔ہدایہ۔کتاب الصوم	دلالت تضمنی ہے	ہدایہ	کتاب الصوم
۶۔ہدایۃ النحو۔مقصد اول	//	ہدایۃ النحو	مقصد اول
۷۔چاقو۔اس کا دستہ	//	چاقو	اس کا دستہ

سبق ششم

مفرد و مرکب کی بحث

مفرد کی تعریف: مفرد وہ لفظ ہے جس کے جزء لفظ سے جزء معنی پر دلالت کا ارادہ نہ کیا جائے، جیسے: زید

مفرد کی چار قسمیں ہیں:

(۱)......جزء لفظ نہ ہو، جیسے: ہمزہ استفہام۔

(۲)......جزء لفظ ہو لیکن جزء معنی نہ ہو، جیسے: انسان۔

(۳)......جزءلفظ ہو، جزءمعنی بھی ہو، لیکن جزءلفظ کا جزءمعنی پر دلالت نہ ہو جیسے: عبداللہ

(۴)......جزءلفظ ہو، جزءمعنی ہو، جزءلفظ جزءمعنی پر دلالت بھی کرے لیکن دلالت کا ارادہ نہ ہو، جیسے: حیوان ناطق جب کسی کا نام رکھ دیا جائے۔

مرکب کی تعریف: مرکب وہ لفظ ہے جس کے جزءلفظ سے جزءمعنی پر دلالت کا ارادہ کیا جاوے، جیسے: زید قائم۔

ان مثالوں میں مفرد اور مرکب کی پہچان کریں

سوال	جواب	وجہ
۱۔احمد	مفرد ہے	جزءلفظ جزءمعنی پر دلالت نہیں کرتا
۲۔مظفرنگر	مفرد ہے	اس لیے کہ یہ ایک شہر کا نام ہے
۳۔اسلام آباد	مفرد ہے	//
۴۔عبدالرحمن	مفرد ہے	اگر کسی کا علم ہو تو مفرد، ورنہ مرکب ہے
۵۔ظہر کی نماز	مرکب ہے	جزءلفظ جزءمعنی پر دال ہے، ظہر اور نماز ہر ایک کا الگ معنی ہے
۶۔رمضان کا روزہ	مرکب ہے	جزءلفظ جزءمعنی پر دال ہے
۷۔ماہِ رمضان	مفرد ہے	اگر یہ علم کی طرح ہو تو مفرد ہے
۸۔جامع مسجد	مفرد ہے	جزءلفظ جزءمعنی پر دال نہیں، اس کی دلالت مخصوص مقام پر ہے
۹۔دہلی کی جامع مسجد خدا کا گھر ہے	مرکب ہے	اس لیے کہ جزءلفظ جزءمعنی پر دال ہے

سبق ہفتم

کلی اور جزئی کی بحث

مفہوم: وہ شئ ہے جو ذہن میں حاصل ہو، جیسے: گلاس

پھر مفہوم کی دو قسمیں ہیں:

☆......کلی ☆......جزئی

کلی مفہوم: وہ ہے جس کا نفس تصور وقوع شرکت سے مانع نہ ہو، جیسے: انسان

جزئی مفہوم: وہ ہے جس کا نفس تصور وقوع شرکت سے مانع ہو، جیسے: زید

درجہ ذیل امثلہ میں کلی اور جزئی بتائیں

سوال	کلی/ جزئی	وجہ	سوال	کلی/ جزئی	وجہ
گھوڑا	کلی ہے	بوجہ وقوع شرکت	بکری	کلی	بوجہ وقوع شرکت
میری بکری	جزئی ہے	بوجہ اضافت	زید کا غلام	جزئی ہے	بوجہ اضافت
سورج	جزئی ہے	بوجہ اضافت	یہ سورج	جزئی ہے	بوجہ تعین
آسمان	کلی	بوجہ وقوع شرکت	یہ آسمان	جزئی ہے	بوجہ تعین
سفید	کلی	//	چادر	کلی	بوجہ وقوع شرکت
یہ کرتا	جزئی ہے	بوجہ تعین	ستارہ	کلی	بوجہ وقوع شرکت
دیوار	کلی	بوجہ وقوع شرکت	یہ مسجد	جزئی ہے	بوجہ تعین
یہ پانی	جزئی ہے	بوجہ تعین	میرا قلم	جزئی ہے	بوجہ اضافت

سبق ہشتم

حقیقت و ماہیت شئ کی بحث اور کلی کی قسمیں

حقیقت یا ماہیت: کسی شئ کے وہ اجزاء جن سے وہ شئ مل کر بنی ہو، جیسے: انسان جن کے اجزاء حیوان اور ناطق ہیں۔

عوارض: کسی شئ کے وہ اجزاء جو اس کی حقیقت سے خارج ہوں، جیسے: ہنسنا، انسان کی حقیقت سے خارج ہے۔

کلی کی دو قسمیں ہیں:

☆......ذاتی ☆......عرضی

کلی ذاتی: وہ کلی ہے جو اپنے افراد و جزئیات کی حقیقت میں داخل ہو، جیسے: انسان، زید وعمرو بکر کے لیے کلی ذاتی ہے۔

کلی عرضی: وہ کلی ہے جو اپنے افراد و جزئیات کی حقیقت سے خارج ہو، جیسے: ضاحک، انسان کے لیے کلی عرضی ہے۔

امثلہ ذیل میں یہ سمجھنا ہے کہ کونسی کلی کس کے لیے ذاتی و عرضی ہے۔

سوال	جواب	وجہ
جسم نامی، درخت انار	جسم نامی، درخت انار کے لیے کلی ذاتی ہے	اس لیے کہ جسم نامی اس کی ذات میں شامل ہے
میٹھا انار	میٹھا ہونا، انار کے لیے کلی عرضی ہے	اس لیے کہ میٹھا ہونا انار کی ذات میں شامل نہیں
سرخ انار	//	//
حیوان، فرس	حیوان، فرس کے لیے کلی ذاتی ہے	فرس کی حقیقت دو اجزا میں سے ایک جزو ہے
قوی گھوڑا	قوی، گھوڑا کے لیے کلی عرضی ہے	اس لیے کہ قوی اس کی حقیقت میں شامل نہیں
کشادہ مسجد	کشادہ، مسجد کے لیے کلی عرضی ہے	اس لیے کہ مسجد کا وجود کشادہ ہونے پر موقوف نہیں
جسم، پتھر	جسم، پتھر کے لیے کلی ذاتی ہے	اس لیے کہ جسم، پتھر کی حقیقت میں شامل ہے
سخت پتھر	سخت، پتھر کے لیے کلی عرضی ہے	اس لیے کہ سخت، پتھر کی حقیقت میں شامل نہیں ہے
لوہا، چاقو	لوہا، چاقو کے لیے کلی ذاتی ہے	لوہا، چاقو کے دو پرزوں میں سے ایک پرزہ ہے
تیز چاقو	تیز، چاقو کے لیے کلی عرضی ہے	چاقو کا وجود تیز ہونے پر موقوف نہیں
تیز تلوار	تیز، تلوار کے لیے عرضی ہے	//

سبق نہم

ذاتی اور عرضی کی قسمیں

کلی ذاتی کی تین قسمیں ہیں:

(۱)جنس (۲)نوع (۳)فصل

جنس: وہ کلی ذاتی ہے جو "ماھو" کے جواب میں ایسے کثیر افراد پر بولی جائے جن کی حقیقتیں مختلف ہوں، جیسے: حیوان۔

نوع: وہ کلی ذاتی ہے جو "ماھو" کے جواب میں ایسے کثیر افراد پر بولی جائے جن کی حقیقتیں متحد ہوں، جیسے: انسان۔

فصل: وہ کلی ذاتی ہے جو کسی شئ پر "أی شیء هو في ذاته" کے جواب میں بولی جائے، جیسے: ناطق، انسان کے لیے فصل ہے۔

کلی عرضی کی دو قسمیں ہیں:

(۱)خاصہ (۲)عرض عام

خاصہ: وہ کلی عرضی ہے جو ایک حقیقت کے افراد کے ساتھ خاص ہو، جیسے: ضاحک بالفعل وبالقوۃ انسان کیلئے خاصہ ہے۔

عرض عام: وہ کلی عرضی ہے جو کئی حقیقتوں کے افراد پر بولی جائے، جیسے: ماشی یعنی پاوں پہ چلنے والا۔

مندرجہ ذیل میں بتائیں کہ ایک چیز دوسری چیز کے لیے جنس ہے یا نوع ہے یا فصل ہے یا خاصہ ہے یا عرض عام ہے؟

امثلہ	جواب	وجہ
حیوان،فرس	حیوان،فرس کے لیے جنس ہے	

جسمِ نامی، شجرِ انار	جسم نامی، شجر انار کے لیے جنس ہے	
حیوان، حسّاس	حساس، حیوان کے لیے فصل ہے	
فرس، صاہل	صاہل، فرس کے لیے فصل ہے	
انسان، کاتب	کاتب، انسان کا خاصہ ہے	
انسان، قائم	قائم، انسان کے لیے عرض عام ہے	صفت قیام انسان کے علاوہ میں بھی پائی جاتی ہے
جسمِ مطلق، فرس	جسم مطلق، فرس کے لیے جنس ہے	
غنم، ماشیٔ	ماشی، غنم کے لیے عرض عام ہے	
حمار، ناہق	ناہق، حمار کی فصل ہے	
انسان، ہندی	ہندی، انسان کے لیے عرض عام ہے	

سبق دہم

اصطلاحی ''ماھو'' کا بیان

جس کی چار صورتیں ہیں:

پہلی صورت: ''ماہو'' کے ذریعے امر واحد جزئی کے بارے میں سوال کیا جائے تو جواب میں نوع واقع ہوگی، جیسے: زیدٌ ماھو؟ جواب انسان۔

دوسری صورت: ''ماہو'' کے ذریعے امر واحد کلی کے بارے میں سوال کیا جائے تو جواب میں حد تام واقع ہوگی الانسان ماھو؟ جواب حیوان ناطق۔

تیسری صورت: ''ماہو'' کے ذریعے اشیاء کثیرہ متفقۃ الحقائق کے بارے میں سوال کیا جائے تو اس کے جواب میں بھی نوع واقع ہوگی، جیسے: زید وبکر وعمرو ماھم؟ جواب انسان۔

چوتھی صورت: ''ماہو'' کے ذریعے اشیاء کثیرہ مختلفۃ الحقائق کے بارے میں سوال کیا جائے تو جواب میں جنس واقع ہوگی، جیسے: الانسان والفرس والبقر ماہم؟ جواب حیوان۔

مندرجہ ذیل میں اصطلاحات ''ماھُو'' بتائیں:

شمارہ	سوال	جواب	شمارہ	سوال	جواب
۱	فرس وانسان	حیوان	۲	فرس وغنم	حیوان
۳	درختِ انگور وحجر	جسم مطلق	۴	آسمان وزمین وزید	جسم مطلق
۵	شمس وقمر ودرختِ انبہ	جسم مطلق	۶	مکھی وچڑیا وگدھا	حیوان
۷	انسان	حیوان ناطق	۸	فرس	حیوان صاہل
۹	حمار	حیوان ناہق	۱۰	بکری واینٹ وپتھر وستارہ	جسم مطلق
۱۱	پانی وہوا وحیوان	جوہر			

سبق یازدہم

جنس اور فصل کی قسمیں

جنس کی دو قسمیں ہیں (۱) جنس قریب (۲) جنس بعید

جنس قریب: وہ جنس ہے جس کے افراد میں سے دو یا دو سے زیادہ کا سوال کیا جائے جواب میں وہی جنس آئے، جیسے: الانسان والفرس ماھما؟ جواب حیوان، حیوان جنس ہے۔

جنس بعید: وہ جنس ہے جس کے افراد میں سے دو یا دو سے زیادہ کا سوال کیا جائے جواب میں وہی جنس کا واقع ہونا ضروری نہ ہو، جیسے: جسم نامی انسان کی جنس بعید ہے۔

فصل کی قسمیں:

فصل کی دو قسمیں ہیں: (۱) فصل قریب (۲) فصل بعید

فصل قریب: وہ فصل ہے جو جنس قریب میں شریک افراد کو ماہیت سے جدا کرے، جیسے: ناطق انسان کے لیے فصل قریب ہے۔

فصل بعید: وہ فصل ہے جو جنس بعید میں شریک افراد کو ماہیت سے جدا کرے، جیسے: حساس انسان کے لیے فصل بعید ہے۔

مندرجہ ذیل امثلہ میں کون کس کے لیے جنس و فصل (قریب و بعید) ہے.

سوال	جواب
ناطق	یہ انسان کے لیے فصل قریب ہے
جسم	انسان کے لیے فصل بعید اور جنس بعید بھی ہے
جسمِ نامی	حیوان کے لیے فصل قریب اور جنس قریب ہے
ناہق	گدھے کے لیے فصل قریب ہے
صاہل	گھوڑے کے لیے فصل قریب ہے
حساس	انسان کے لیے فصل بعید اور حیوان کے لیے فصل قریب ہے
نامی	درخت کے لیے فصل قریب اور حیوان کے لیے فصل بعید ہے

سبق دوازدہم

دو کلیوں میں نسبت کا بیان

نسبت تساوی:

دو کلیوں میں سے ہر کلی دوسری کلی کے ہر فرد پر صادق آئے، جیسے: انسان اور ناطق۔

نسبت تبائن:

دو کلیوں میں سے ہر ایک کلی دوسری کلی کسی فرد پر صادق نہ آئے، جیسے: انسان اور فرس۔

نسبت عموم وخصوص مطلق:

ایک کلی تو دوسری کلی کے ہر ہر فرد پر صادق آئے اور دوسری کلی پہلی کلی کے بعض افرد پر صادق آئے اور بعض پر نہ آئے، جیسے: انسان اور حیوان۔

نسبت عموم وخصوص من وجہ:

ہر ایک کلی دوسری کلی کے بعض افراد پر صادق آئے اور بعض پر صادق نہ آئے، جیسے: حیوان ابیض۔

مندرجہ ذیل کلیات میں نسبتیں واضح کریں:

شمارہ	امثلہ	نسبتیں	شمارہ	امثلہ	نسبتیں
۱	حیوان،فرس	عموم خصوص مطلق	۲	انسان،حجر	تبائن
۳	جسم،حمار	عموم خصوص مطلق	۴	حیوان،اسود	عموم خصوص من وجہ
۵	جسمِ نامی،شجرِ نخل	عموم خصوص مطلق	۶	حجر،جسم	عموم خصوص مطلق
۷	انسان،غنم	تبائن	۸	رومی،انسان	عموم خصوص من وجہ
۹	غنم،حمار	تبائن	۱۰	فرس،صاہل	تساوی
۱۱	حسّاس،حیوان	تساوی			

سبق سیزدہم

معرِّف اور قولِ شارح کا بیان

دو یا دو سے زیادہ تصور معلوم کو ترتیب دیکر کسی نا معلوم تصور کو حاصل کریں، ان دو یا دو سے زیادہ معلوم تصور کو ''معرف اور قول شارح'' کہتے ہیں۔

معرف یا قول شارح کی چہار قسمیں ہیں:

(١) تام (٢) حدِّ ناقص (٣) رسمِ تام (٤) رسمِ ناقص

حدِّ تام: کسی شئ کی وہ معرف ہے کہ اس شئ کی جنس قریب اور فصل قریب سے مرکب ہو، جیسے: حیوان ناطق، انسان کے لیے حد تام ہے۔

حد ناقص: کسی شئ کی وہ معرف ہے کہ اس شئ کی جنس بعید اور فصل قریب سے یا صرف فصل قریب سے مرکب ہو، جیسے: جسم ناطق یا صرف ناطق انسان کے لیے حد ناقص ہے۔

رسم تام: کسی شئ کی وہ معرف ہے کہ اس شئ کی جنس قریب اور خاصہ سے مرکب ہو، جیسے: حیوان ضاحک انسان کے لیے رسم تام ہے۔

رسم ناقص: کسی شئ کی وہ معرف ہے کہ اس شئ کی جنس بعید اور خاصہ سے یا صرف خاصہ سے مرکب ہو، جیسے: جسم ضاحک یا صرف ضاحک انسان کے لیے رسم ناقص ہے۔

مندرجہ ذیل میں اقسام معرف، بتائیں:

شمارہ	سوال	جواب
١	جوہرِ ناطق	یہ انسان کے لیے حد ناقص ہے
٢	جسمِ نامی ناطق	یہ بھی انسان کے لیے حد ناقص ہے
٣	جسمِ حساس	حیوان کے لیے حد ناقص ہے
٤	جسمِ متحرک بالارادہ	حیوان کے لیے حد ناقص ہے
٥	حیوانِ صاہل	فرس کے لیے حد تام ہے
٦	حیوانِ ناہق	حمار کے لیے حد تام ہے
٧	جسمِ ناہق	حمار کے لیے حد ناقص ہے
٨	حسّاس	حیوان کے لیے حد ناقص ہے

۹	ناطق	انسان کے لیے حدناقص ہے
۱۰	الکلمۃ لفظ وضع لمعنی مفرد	کلمہ کے لیے حدتام ہے
۱۱	الفعل کلمۃ دلت علی معنی فی نفسہا مقترن باحدالازمنۃ الثلٰثۃ	فعل کے لیے حدتام ہے

تصدیقات کی بحث

سبق اول

حجت کی بحث

دو یا دو سے زیادہ جانی ہوئی تصدیق کوترتیب دیکر نہ جانی ہوئی تصدیق کومعلوم کریں، ان جانی ہوئی تصدیق کو حجت اور دلیل کہتے ہیں، مثلاً: انسان ایک جاندار شئ ہے ہر جاندار شئ جسم والی ہے، نتیجہ: انسان بھی جسم والا ہے۔

سبق دوم

قضیوں کی بحث

قضیہ کی تعریف: قضیہ ایک ایسا قول ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے، جیسے: زید کھڑا ہے۔

قضیہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) حملیہ (۲) شرطیہ

قضیہ حملیہ: وہ ہے جو دو مفرد سے مل کر بنے یا ایک مفرد اور ایک قضیہ سے مل کر بنے، پھر ایک شئ کا دوسرے شئ کے لئے ثبوت ہو تو موجبہ کہلاتا ہے، جیسے: زید عالم ہے یا ایک شئ سے دوسری شئ کی نفی ہو تو سالبہ کہلاتا ہے، جیسے: زید عالم نہیں ہے۔

واضح رہے! قضیہ حملیہ کے جز اول کو موضوع اور جز ثانی کو محمول کہتے ہیں جو ان کے درمیان نسبت ہے اس پر جو لفظ دلالت کرے اس کو رابطہ کہتے ہیں۔

قضیہ حملیہ کی اقسام

قضیہ حملیہ کی چار قسمیں ہیں:

(۱)مخصوصہ (۲) طبعیہ (۳) محصورہ (۴) مہملہ

قضیہ مخصوصہ: وہ قضیہ حملیہ ہے جس کا موضوع شخص معین ہو، جیسے: زید کھڑا ہے۔

قضیہ طبعیہ: وہ قضیہ حملیہ ہے جس کا موضوع کلی ہو اور حکم اس کلی کے مفہوم پر ہو، افراد پر نہ ہو، جیسے: انسان نوع ہے۔

قضیہ محصورہ: وہ قضیہ حملیہ ہے جس کا موضوع کلی ہو اور حکم اس کلی کے افراد پر ہو مفہوم پر نہ ہو، جیسے: ہر انسان جاندار ہے۔

قضیہ مہملہ: وہ قضیہ حملیہ ہے جس کا موضوع کلی ہو اور حکم کلی کے افراد پر ہو لیکن افراد کی کمیت بیان نہ ہو، جیسے: انسان جاندار ہے۔

قضیہ محصورہ کی قسمیں:

قضیہ محصورہ کی چار قسمیں ہیں:

(۱)موجبہ کلیہ (۲) موجبہ جزئیہ (۳) سالبہ کلیہ (۴) سالبہ جزئیہ

موجبہ کلیہ: وہ قضیہ محصورہ ہے جس میں محمول کو موضوع کے ہر ہر فرد کے لیے ثابت کیا گیا ہو، جیسے: ہر انسان جاندار ہے۔

موجبہ جزئیہ: وہ قضیہ محصورہ ہے جس میں محمول کو موضوع کے بعض افرد کے لیے ثابت کیا گیا ہو، جیسے: بعض جاندار انسان ہے۔

سالبہ کلیہ: وہ قضیہ محصورہ ہے جس میں محمول کو موضوع کے تمام افراد سے نفی کیا گیا ہو، جیسے: کوئی انسان پتھر نہیں۔

سالبہ جزئیہ: وہ قضیہ محصورہ ہے جس میں محمول کو موضوع کے بعض افراد سے نفی کیا گیا ہو، جیسے: بعض جاندار انسان نہیں۔

مندرجہ ذیل میں اقسام قضایا بتائیے۔

امثلہ	اقسام قضایا	امثلہ	اقسام قضایا
عمرو مسجد میں ہے	مخصوصہ	ہر گھوڑا جسم والا ہے	محصورہ (موجبہ کلیہ)
حیوان جنس ہے	طبعیہ	کوئی پتھر انسان نہیں	محصورہ (سالبہ کلیہ)
ہر گھوڑا ہنہناتا ہے	محصورہ (موجبہ کلیہ)	ہر جاندار مرنے والا ہے	محصورہ (موجبہ کلیہ)
کوئی گدھا بے جان نہیں	محصورہ (سالبہ کلیہ)	ہر متکبّر ذلیل ہے	محصورہ (موجبہ کلیہ)
بعض انسان لکھنے والے ہیں	محصورہ (موجبہ جزئیہ)	ہر متواضع عزت والا ہے	محصورہ (موجبہ کلیہ)
بعض انسان ان پڑھ ہیں	محصورہ (موجبہ جزئیہ)	ہر حریص خوار ہے	محصورہ (موجبہ کلیہ)

سبق سوم

قضیہ شرطیہ کی بحث

قضیہ شرطیہ کی تعریف: وہ قضیہ ہے جو دو قضیوں سے مل کر بنے، جیسے: اگر سورج نکلے تو دن ہوگا۔ قضیہ شرطیہ کے جز اول کو مقدم اور جز ثانی کو تالی کہتے ہیں۔

اقسام قضیہ شرطیہ:

قضیہ شرطیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) متصلہ (۲) منفصلہ

قضیہ شرطیہ متصلہ کی تعریف: یہ قضیہ ہے کہ دو قضیوں کے درمیان اتصال کا ثبوت ہو یا اتصال کی نفی ہو۔ اگر ثبوت تھا تو متصلہ موجبہ کہلائے گا، جیسے: اگر زید انسان ہے تو جاندار بھی ہو گا اور اگر نفی تھی تو متصلہ سالبہ ہوگا، جیسے: اگر زید انسان ہے تو گھوڑا نہیں۔

قضیہ شرطیہ منفصلہ کی تعریف: وہ قضیہ ہے کہ جس میں دو قضیوں کے درمیان جدائی کا

ثبوت یا نفی کا حکم ہو۔ اگر جدائی کا ثبوت ہوتو اس کو منفصلہ موجبہ کہتے ہیں، جیسے: یہ شئ یا تو درخت ہے یا پتھر، اور اگر جدائی کی نفی ہوتو اس کو منفصلہ سالبہ کہتے ہیں، جیسے: یا سورج نکلا ہوگا تو دن ہوگا۔

قضیہ متصلہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لزومیہ (۲) اتفاقیہ

قضیہ شرطیہ متصلہ لزومیہ: وہ قضیہ ہے کہ جس کے مقدم اور تالی کے درمیان اس قسم کا تعلق ہو کہ اول کے پائے جانے سے ثانی کا پایا جانا لازمی ہے، جیسے: اگر سورج نکلا ہوگا تو دن ہوگا۔

قضیہ شرطیہ متصلہ اتفاقیہ: وہ قضیہ ہے کہ جس کے مقدم اور تالی کے درمیان اس قسم کا تعلق نہ ہو بلکہ دونوں کا جمع اتفاقاً ہو، جیسے: اگر انسان جاندار ہے تو پتھر بے جان ہے۔

شرطیہ منفصلہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) عنادیہ (۲) اتفاقیہ

شرطیہ منفصلہ عنادیہ: وہ قضیہ ہے کہ جس کے مقدم اور تالی کے درمیان جدائی ذات کے تقاضے کی وجہ سے ہو، جیسے: یہ عدد یا تو جفت ہے یا طاق۔

شرطیہ منفصلہ اتفاقیہ: وہ قضیہ ہے جس کے مقدم اور تالی کے درمیان جدائی اتفاقاً ہو ذات کے تقاضے کی وجہ سے نہ ہو، جیسے: زید کاتب ہے یا شاعر۔

قضیہ شرطیہ منفصلہ کی پھر تین قسمیں ہیں:

(۱) حقیقیہ (۲) مانعۃ الجمع (۳) مانعۃ الخلو

منفصلہ حقیقیہ: وہ قضیہ ہے جس کے مقدم اور تالی کے درمیان جدائی اور جمع دونوں محال ہو، جیسے: یہ عدد یا تو طاق ہے یا جفت۔

مانعۃ الجمع: وہ قضیہ ہے جس کے مقدم اور تالی ایک شئ میں جمع نہ ہو سکیں، جیسے: یہ شئ

یاتو درخت ہے یا تو پتھر۔

مانعۃ الخلو: وہ قضیہ ہے جس کے مقدم اور تالی ایک شئ سے علیحدہ نہ ہو سکیں، جیسے: زید پانی میں ہے یا ڈوبنے والا نہیں۔

مندرجہ ذیل میں اقسام قضایا شرطیہ بتائیں:

اقسام	امثلہ	شمارہ
شرطیہ متصلہ موجبہ (لزومیہ)	اگر یہ شئ گھوڑا ہے تو جسم ضرور ہو؟	۱
شرطیہ منفصلہ، عنادیہ اور مانعۃ الجمع ہے	یہ شئ گھوڑا ہے یا گدھا؟	۲
شرطیہ موجبہ منفصلہ اتفاقیہ ہے	یہ شئ یا تو جاندار ہے یا سفید ہے؟	۳
شرطیہ متصلہ اتفاقیہ ہے	اگر گھوڑا ہنہنانے والا ہے تو انسان جسم ہے؟	۴
شرطیہ موجبہ منفصلہ عنادیہ اور حقیقیہ ہے	زید عالم ہے یا جاہل ہے؟	۵
شرطیہ موجبہ منفصلہ عنادیہ اور حقیقیہ ہے	عمرو بولتا ہے یا گونگا ہے؟	۶
شرطیہ موجبہ منفصلہ اتفاقیہ ہے	بکر شاعر ہے یا کاتب؟	۷
شرطیہ منفصلہ عنادیہ اور حقیقیہ ہے	زید گھر میں ہے یا مسجد میں؟	۸
شرطیہ منفصلہ عنادیہ اور حقیقیہ ہے	خالد بیمار ہے یا تندرست ہے؟	۹
شرطیہ موجبہ منفصلہ عنادیہ اور مانعۃ الجمع ہے	زید کھڑا ہے یا بیٹھا ہے؟	۱۰
شرطیہ سالبہ متصلہ لزومیہ ہے کیونکہ رات کے پائے جانے پر سورج نکلنے کی نفی لازمی ہے	یہ بات نہیں ہے کہ اگر رات ہوگی تو سورج نکلا ہو؟	۱۱
شرطیہ موجبہ متصلہ لزومیہ ہے	اگر سورج نکلے گا تو زمین روشن ہوگی؟	۱۲
شرطیہ موجبہ متصلہ لزومیہ ہے	اگر وضو کروگے تو نماز صحیح ہوگی؟	۱۳

۱۴	اگر ایمان کے ساتھ اعمالِ صالحہ کروگے تو جنّت میں جاؤ گے؟	شرطیہ موجبہ متصلہ لزومیہ ہے
۱۵	آدمی نیکبخت ہے یا بد بخت؟	شرطیہ موجبہ منفصلہ عنادیہ اور حقیقیہ ہے۔

سبق چہارم

تناقض کا بیان

تناقض کی تعریف: دو قضیوں کا ایسا ہونا کہ ایک کو سچا ماننے سے دوسرے کو جھوٹا ماننا پڑے، جیسے: زید عالم ہے، زید عالم نہیں۔

تناقض پائے جانے کے لیے آٹھ شرائط ہیں۔

(۱) موضوع دونوں کا ایک ہو، جیسے: زید کھڑا ہے، زید کھڑا نہیں ہے۔

(۲) محمول دونوں کا ایک ہو، جیسے: زید بیٹھا ہے، زید بیٹھا نہیں ہے۔

(۳) مکان دونوں کا ایک ہو، جیسے: زید مسجد میں بیٹھا ہے، زید مسجد میں بیٹھا نہیں ہے۔

(۴) زمانہ دونوں کا ایک ہو، جیسے: زید دن کو کھڑا ہے، زید دن کو کھڑا نہیں ہے۔

(۵) قوت اور فعل دونوں ایک ہو، جیسے: اس بوتل کی شراب با الفعل نشہ لانے والی ہے اور اس بوتل کی شراب با الفعل نشہ لانے والی نہیں ہے۔

(۶) شرط میں دونوں ایک ہو، جیسے: زید کی انگلیاں ہلتی ہے اگر وہ لکھتا ہو، زید کی انگلیاں نہیں ہلتی اگر وہ لکھتا ہو۔

(۷) کل و جزء میں دونوں ایک ہو، جیسے: حبشی کالا ہے، حبشی کالا نہیں ہے۔

(۸) اضافت میں دونوں ایک ہو، جیسے: زید عمرو کا باپ ہے، زید عمرو کا باپ نہیں ہے۔

یہ وحدت ثمانیہ کہلاتی ہیں۔ یہ آٹھ شرطیں اس شعر میں مذکور ہیں۔

شعر

در تناقض ہشت وحدت شرط داں

وحدت و موضوع و محمول و مکان

وحدت شرط و اضافت جزو کل

قوت و فعل است در آخر زمان

فائدہ

موجبہ کلیہ کی نقیض سالبہ جزئیہ، جبکہ سالبہ جزئیہ کی نقیض موجبہ کلیہ ہوگی، اور سالبہ کلیہ کی نقیض موجبہ جزئیہ، جبکہ موجبہ جزئیہ کی نقیض سالبہ کلیہ ہوگی۔

ان قضایا کی نقیضیں بتائیں اور جو دو قضیے یکجا (ایک ساتھ) لکھے جاتے ہیں ان میں تمہارے نزدیک تناقض ہے یا نہیں، اگر نہیں تو کون سی شرط نہیں؟

شمارہ	امثلہ	نقائض و تناقض
۱	ہر گھوڑا جاندار ہے؟	بعضِ گھوڑے جاندار نہیں ہیں
۲	بعضِ جانداروں میں سے بکری ہے؟	کوئی جاندار بکری نہیں
۳	کوئی انسان درخت نہیں ہے؟	بعضِ انسان درخت ہیں
۴	عمرو مسجد میں ہے، عمرو گھر میں نہیں ہے؟	اس میں تناقض نہیں ہے وحدتِ مکان کی شرط مفقود ہونے کی وجہ سے
۵	بکر زید کا بیٹا ہے، بکر عمرو کا بیٹا نہیں ہے؟	اس میں تناقض نہیں ہے وحدتِ اضافت کی شرط نہ ہونے کی وجہ سے

۶	فرنگی گورا ہے فرنگی گورا نہیں ہے؟	اس میں تناقض نہیں ہے کیونکہ وحدتِ کل وجزء کی شرط مفقود ہے
۷	ہر انسان جسم ہے؟	بعضِ انسان جسم نہیں ہے
۸	بعض سپید جاندار ہے؟	کوئی سپید جاندار نہیں
۹	بعض جاندار گدھے نہیں ہیں؟	ہر جاندار گدھا ہے
۱۰	بعض انسان لکھنے والے ہیں؟	کوئی انسان لکھنے والا نہیں ہے
۱۱	زید دن کو سوتا ہے، زید رات کو نہیں سوتا ہے؟	وحدتِ زمان کی شرط مفقود ہونے کی وجہ سے تناقض نہیں ہے

سبق پنجم

عکس مستوی کی بحث

عکس مستوی کی تعریف:

قضیے کو اس طرح الٹنا کہ جزء اول جز ثانی بنے، جزء ثانی جزء اول بنے، صدق اور کیف کو برقرار رکھتے ہوئے، جیسے: ہر انسان جاندار اس کا عکس بعض جاندار انسان ہے۔

فائدہ

موجبہ کلیہ کا عکس موجبہ جزئیہ آتا ہے، جیسے: ہر انسان جاندار ہے، اس کا عکس بعض جاندار انسان ہے۔

سالبہ کلیہ کا عکس سالبہ کلیہ آتا ہے، جیسے: کوئی انسان پتھر نہیں اس کا عکس کوئی پتھر انسان نہیں۔

موجبہ جزئیہ کا عکس موجبہ جزئیہ آتا ہے، جیسے: بعض انسان جاندار ہے، اس کا عکس بعض جاندار انسان ہے۔

سالبہ جزئیہ کا عکس لازمی نہیں آتا، جیسے: بعض جاندار انسان نہیں ہے اس کا عکس بعض انسان جاندار نہیں ہے۔

قضایا ذیل کے عکس مع قضیہ بتائیں:

قضایا	عکس
ہر انسان جسم ہے؟	بعضِ جسم والے انسان نہیں ہیں
کوئی گدھا بے جان نہیں ہے؟	کوئی بے جان گدھا نہیں ہے
کوئی گھوڑا عاقل نہیں ہے؟	کوئی عاقل گھوڑا نہیں ہے
ہر حریص ذلیل ہے؟	بعضِ ذلیل حریص ہیں
ہر قناعت کرنے والا عزیز ہے؟	بعضِ پیارے قناعت کرنے والے ہیں
ہر نمازی سجدہ کرنے والا ہے؟	بعض سجدہ کرنے والے نمازی ہے
ہر مسلمان خدا کا ایک جاننے والا ہے؟	بعضِ خدا کو ایک جاننے والے مسلمان ہیں /نہیں ہیں
بعضِ مسلمان نماز نہیں پڑھتے؟	بعض نماز نہ پڑھنے والے مسلمان نہیں ہیں
بعض مسلمان روزہ رکھتے ہیں؟	بعض روزہ رکھنے والے مسلمان ہیں

بعض مسلمان نمازی ہیں؟	بعض نمازی مسلمان ہیں۔

سبق ششم

حجت کی بحث

حجت کی تین قسمیں ہیں:

(۱) قیاس (۲) استقراء (۳) تمثیل

قیاس کی تعریف: قیاس دو یا دو سے زائد قضایا سے مرکب قول ہے جن کو تسلیم کرنے سے تیسرے قضیے کو تسلیم کرنا پڑے گا، جیسے: ہر انسان جاندار ہے اور ہر جاندار جسم ہے، تیسرا قضیہ ہر انسان جسم ہے۔ پہلے دو قضیوں کو قیاس، تیسرے قضیہ کو نتیجہ کہتے ہیں۔

قیاس کے قضیہ کو مقدمہ کہتے ہے، قضیہ اول کو صغرا، اور قضیہ ثانی کو کبریٰ، صغریٰ کے موضوع کو اصغر، کبریٰ کے محمول کو اکبر اور جو لفظ مکرر ہو اس کو حداوسط کہتے ہیں۔ نتیجہ نکالنے میں حداوسط کو گرایا جاتا ہے۔

فائدہ:

حداوسط کو اصغر اور اکبر کے پاس ہونے سے جو قیاس کی ہیئت حاصل ہوتی ہے اس کو شکل کہتے ہیں اور کل شکلیں چار ہیں، جن کو اشکال اربعہ کہتے ہیں۔

حداوسط، صغریٰ میں محمول ہو اور کبریٰ میں موضوع ہو، تو شکل اول ہے۔

دونوں میں محمول ہو، تو شکل ثانی ہے۔

دونوں میں موضوع ہو، تو شکل ثالث ہے۔

اور اگر صغریٰ میں موضوع اور کبریٰ میں محمول ہو، تو شکل رابع ہے۔

نقشہ قیاس				
مقدمہ اول			مقدمہ دوم	
صغری			کبریٰ	
اصغر	حداوسط		حداوسط	اکبر
ہرانسان	جاندار ہے		ہر جاندار	جسم والا ہے
نتیجہ : ہرانسان جسم والا ہے				

ذیل میں چند قیاس لکھے جاتے ہیں، ان میں اصغر و اکبر و حداوسط و صغری و کبری کو پہچان کر بتاؤ اور نتائج بھی بتائیے۔

شمارہ	صغریٰ	کبریٰ	اصغر	اکبر	حداوسط	نتیجہ
۱	ہرانسان ناطق ہے	اور ہر ناطق جسم ہے	انسان	جسم	ناطق	ہرانسان جسم ہے۔
۲	ہرانسان جاندار ہے	اور کوئی جاندار پتھر نہیں	انسان	پتھر	جاندار	کوئی انسان پتھر نہیں ہے
۳	بعض جاندار گھوڑے ہیں	اور ہر گھوڑا ہنہنانے والا ہے	جاندار	ہنہنانا	گھوڑا	بعض جاندار ہنہنانے والے ہیں۔
۴	بعض مسلمان نمازی ہیں	اور ہر نمازی اللہ کا پیارا ہے	مسلمان	اللہ کا پیارا	نمازی	بعض مسلمان اللہ کے پیارے ہیں۔
۵	بعض مسلمان ڈاڑھی منڈانے والے ہیں	اور کوئی ڈاڑھی منڈانے والا اللہ کو نہیں بھاتا	مسلمان	اللہ کو نہیں بھاتا	ڈاڑھی منڈانے والا	بعض مسلمان اللہ کو نہیں بھاتے۔
۶	ہرنمازی سجدہ کرنے والا ہے	اور ہر سجدہ کرنے والا اللہ کا مطیع ہے	نمازی	اللہ کا مطیع	سجدہ کرنے والا	ہرنمازی اللہ کا مطیع ہے

سبق ہفتم

قیاس کی قسمیں

قیاس کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاس استثنائی (۲) اقترانی

قیاس استثنائی: وہ ہے جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ اور حرف استثناء موجود ہو، جیسے: سورج نکلے گا دن موجود ہوگا، لیکن سورج موجود ہے پس دن موجود ہے۔

اس قیاس میں بعینہ نتیجہ مذکور ہے، دوسری مثال: جب سورج نکلے گا دن موجود ہوگا لیکن دن موجود نہیں ہے، پس سورج نہیں ہے، اس قیاس میں نقیض نتیجہ مذکور ہے۔

قیاس اقترانی: وہ ہے جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ اور حرف استثناء موجود نہ ہو، جیسے: ہر انسان جاندار ہے، اور ہر جاندار جسم ہے پس ہر انسان جسم ہے۔

سبق ہشتم

استقراء اور تمثیل کا بیان

استقراء کی تعریف: کسی کلی کے افراد میں جستجو اور تلاش سے کوئی خاص وصف مشترکہ پائے جانے کے بعد کلی کے تمام افراد پر اس وصف کا حکم لگانا، جیسے: حیوانات میں جستجو سے یہ پتہ چلا کہ چارہ کھاتے وقت نیچے والا جبڑہ ہلاتے ہیں، تو اس کلی کے تمام افراد پر یہ حکم لگا یا پس ہر حیوان چارہ کھاتے وقت نیچے والا جبڑہ ہلاتا ہے۔

تمثیل کی تعریف: ایک جزئی والا حکم دوسری جزئی میں ثابت کرنا کسی معنی جامع مشترک کی وجہ سے، جیسے شراب حرام ہے اس میں علت نشہ ہے تو یہ علت بھنگ میں بھی پائی جاتی وہ بھی حرام ہے۔

فائدہ: جس کو قیاس کیا جاتا ہے وہ ''مقیس''، جس پر قیاس کیا جاتا ہے وہ ''مقیس علیہ'' اور ان دونوں میں جو مشترک ہے وہ علت کہلاتی ہے۔

سبق نہم

دلیل لمی اور دلیل اِنی

دلیل لمی کی تعریف: کسی حکم کا اس کی علت واقعہ سے ثابت کرنا، جیسے: زمین دھوپ والی ہورہی ہے، اور ہر دھوپ والی شئی روشن ہوتی ہے پس زمین روشن ہے۔

دلیل انی کی تعریف: کسی حکم کا اس کی علامت سے ثابت کرنا، جیسے: زمین روشن ہے، اور ہر روشن شئی دھوپ والی ہے پس زمین دھوپ والی ہے۔

سبق دہم

مادہ قیاس کا بیان

ہر قیاس کے ساتھ دو چیزیں ہوتی ہیں: (۱) صورۃ (۲) مادہ

صورۃ قیاس: وہ ہیئت ہے جو مقدمات کے ترتیب دینے اور حد اوسط کے ملانے سے اس کے حاصل ہوتی ہے۔

مادہ قیاس: وہ مضامین اور معانی ہیں جو مقدمات قیاس کے ہیں۔

قیاس باعتبار مادہ کی پانچ قسمیں ہیں ان کو صناعات خمسہ کہتے ہیں:

(۱) قیاس برہانی (۲) قیاس جدلی (۳) قیاس خطابی (۴) قیاس شعری (۵) قیاس سفسطی۔

قیاس برہانی: وہ قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہو، جیسے: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہے، اور اللہ کے ہر رسول واجب الاطاعت ہے، پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجب الاطاعت ہے۔

بدیہات کی چھ قسمیں ہیں:

(۱)اولیات(۲)فطریات(۳)حدسیات(۴)مشاہدات(۵)تجربات(۶)متواترات

اولیات: وہ قضیے ہیں کہ موضوع ومحمول کے ذہن میں آنے سے عقل ان کوتسلیم کریں، جیسے: کل اپنے جزسے بڑاہوتاہے۔

فطریات: وہ قضیے ہیں کہ جب وہ ذہن میں آئیں تو ان کی دلیل ذہن سے غائب نہیں ہوتی، جیسے: چار جفت ہےاور تین طاق ہے۔

حدسیات: وہ قضیے ہیں کہ ان کی دلیل کی طرف ذہن جائےلیکن صغریٰ وکبریٰ کی ترتیب دینے کی ضرورت نہ پڑے، جیسے: کسی مفتی کامل سے پوچھا کہ چوہا کنویں میں گرپڑا کتنے ڈول نکالیں؟ وہ فوراجواب دے کہ تیس ڈول نکالناواجب ہے۔

مشاہدات: وہ قضیے ہیں کہ جن میں حکم حواس ظاہری یاباطنی کے ذریعہ سے کیاجائے، جیسے: سورج روشن ہے، آنکھ کے ذریعہ سے اس کاحکم روشن ہونے کاکیاگیاہے۔

تجربات: وہ قضیے ہیں کہ کئی مرتبہ ایک بات مشاہدہ کرکے عقل اس میں حکم کرے، جیسے: گلِ بنفشہ کوتم نے کئی مرتبہ دیکھا کہ زکام میں فائدہ کرتاہے۔

متواترات: وہ قضیے ہیں کہ ان کے یقینی ہونے کاحکم ایسی جماعت کے کہے اورمتفرق خبروں سے کیاگیاہوتوان سب خبروں کوجھوٹ نہ کہہ سکے ہوں، جیسے: کراچی ایک بڑاشہر ہے۔

(۲)قیاس جدلی: وہ قیاس ہے جو مقدماتِ مشہورہ سے مل کر بنے، یا ایسے مقدمات سے بنے جوکسی جماعت کے ہاں تسلیم شدہ ہوں، خواہ وہ مقدمات جھوٹے ہوں یا سچے۔ جیسے: ہندوؤں کاقول ہے کہ ’’گائے مقدّس جانور ہے، اور ہرمقدّس جانور کاکھاناحرام ہے، لہذاگائے کاکھاناحرام ہے‘‘۔

(۳) قیاس خطابی: وہ قیاس ہے جو ایسے مقدمات سے مرکب ہو جو کسی قابلِ اعتبار رہنما کے نزدیک مقبول ہو، یا جن کے غالب گمان صحیح ہونے کا ہو، جیسے: زراعت نفع کی شئ ہے، اور ہر نفع کی شئ قابلِ اختیار ہوتی ہے، پس زراعت قابلِ اختیار ہے۔

(۴) قیاس شعری: وہ قیاس ہے جو ایسے مقدمات سے مرکب ہو جن کو سُن کر آدمی کی طبعیت خوش ہو جائے یا بدمزّہ ہو جائے، خواہ وہ مقدمات سچے ہوں یا جھوٹے ہوں، جیسے: زید چاند ہے، اور ہر چاند روشن ہے، پس زید روشن ہے۔

(۵) قیاس سفسطی: وہ قیاس ہے جو ایسے مقدمات سے مرکب ہو کہ صرف جھوٹ اور وہم سے بنائے گئے ہوں، جیسے: گھوڑے کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہے کہ ''یہ گھوڑا ہے اور ہر گھوڑا ہنہنانے والا ہے، پس یہ ہنہنانے والا ہے''۔

معتبر ان پانچ قیاسوں میں قیاسِ برہانی ہے فقط۔